

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیشا باسمہ سبحانہ و تعالیٰ وصلوۃ ابنی الدینی صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ وسلم

مجموعہ موابیر

در حرمت فتنہ و منہ میر و حرمت عقاید داخل و اقوال فرقہ مرزا پر قادیانیہ و عدم
جو از نماز و ریس غیر مقلدین زمانہ و عدم جو از مناکت با دشمن و نیز با فتنہ شیعہ
و دیگر فرقہ مائے باطلہ

افتوی کا نا بجا نا۔ سارنگی۔ ستار دوتا را۔ چارتا را۔ ڈھوک۔ باب۔ دکرہ وغیرہ
حرام ہے۔ ذکر کرتے کو دنا نا چنا پھال دینا۔ تالی دینا صاف حرام ہے۔ ایسا نہ دے ذکر کرنا
کہ نمازی اور سونے والے اور قاری کو تکلیف دے نا جائز ہے۔ گانچہ انیون کھنگ۔ کس
تاہی۔ چرس۔ شراب جائز۔ او جلو تری جسکو جائز کہتے ہیں کھانا پینا حرام۔ اور جڑی
کھیلنا حرام ہے۔ جذبہ کرنوا لوکھے جسموں میں شیطان کو دے کی رغبت ڈالتا ہے پس ٹھہر نہیں سکتے
اور نا چنا کو دنا شروع کرتے ہیں۔ جو کوئی ان باتوں کو اچھا جائے اور ان کا مو کو تھو جانے درکار
اسکی عورت کا نکاح ٹوٹ جائیگا۔ اسکے ہاتھ کا ذبح کیا جا فور حرام ہے اور اسکا پہلہ کا مارا
روزہ درج و رکوع و صدقات وغیرہ ایک کام سارے بر باد ہیں کھانے پینے کو دے گی
حرمت پر چارون مذہب کے اماموں کا فتویٰ ہے جو کوئی حلال جانے کا فرسہ چاہے جو یا عالم خفگی
مذہب کے بڑے بڑے شیعہ تہذیب نے اسے حرام ہونے پر قوی دیا ہے عرب شریف کے علماء کا بھی
ہی حکم ہے اگر کوئی عربی عالم ایسے لوگوں کو ان باتوں سے منع کرے اور لوگ اس کو برا کہیں یا برا
جائیں تو یہ صاف کفر ہے کتاب جامع التحریر فی حرمتہ الفتناء و المزاہیہ میں اس مسئلے کو
دیگر مناسبات کے ایسے طور پر مفصل اور مدلل لکھا ہے کہ جب تک ایسی کوئی کتاب اس مسئلے

[illegible]

جنانا چھوڑنا

۱۵۳۵

زی الجلال - قاضی غلام صلیبی ر عرف بخا ہ ما

تجربہ حاصل کرنا

الدر الملتقى في شرح الملتقى - ملحق بالأجزاء - در الحکام شرح التپاس - بر خندقی بزرگوار - الوالدان المبرورین
مقادی بزرگوار - کتب شافیه

كتاب الام للامام الشافعي رحمه الله تعالى في الفقه على المذاهب الأربعة
المنهاج للنووي - معنى المنهاج على المصنفين - حاشية الشارح على نسخة المنهاج على
المنهاج - حاشية الشيخ أحمد القليوبي - وحاشية الشيخ أحمد الرسي على أكثر الأغنياء شرح منهاج الطائرين
نناية الامل - بغية المسترشدين - فتح الروايات على منبج الطلاب - فتوحات الروايات على منبج
الطلاب - حاشية الشيخ سليمان الجبري على شرح المنهاج - اسي الطلاب على روض الطالب
الغزالي على البيهقي - الفتاوى الكبرى لابن حجر - فتح الباز - تحفة الجنيب - كتاب الاثر
للإمام الأروبي - تحفة المحتاج - كتب الملك

تبیحہ الحکام۔ فتح اعلیٰ المالک فی الفتویٰ علی مذہب الامام مالک۔ حاشیۃ المدققی علی الشرح
الکبیر علی مغفر الامام خلیل۔ بلیغۃ السالک لا تقرب المسالک۔ المدققة الکبریٰ للامام والاشجریہ ابن
بن مالک۔ شرح الامام المدویر۔ حاشیۃ الحجازی۔ وصنوع الشروع کلماتہا علی شرح مجموعۃ الفتاوی
نبیل المآرب شرح و دلیل الطالب للشیخ الامام عبدالقادر ابن محمد کتب ۱۹۲۲ متقدمہ و دریں ہمہ
غنا حاضر و غایب و فیہ حررات لا منیع فرمودہ اکثر ازین کتب در کتب جامع التقریر ذکر کردیم بعض
را ذکر نکردیم پس ثابت شد حرمت او در ہر چارہ مذہب کے کہ از این حد کتب خلاف میر و در ہر طور
دعوی سلمانی میکند پروردگار ہمارا ہدایت دہد۔ اسے برادر دینی و فقیہ دین کتاب نظر کنی و از
کتب ناویدہ و ناخشنیدہ خطہ برگیری میں فقیر مولف کتاب جامع التقریر فی حرمت الفناء و المزاہیر
یعنی قاضی غلام گیلانی از دواعی حسن خاطر و دفع تکلیف شرع روج و عذاب قبر و فجالت
قلامت یاد فرمائے۔ انکم اعزونی ذلانی و آمن روحانی و اسر خطیاتی و اعف ذنوبی ما انکبت
سہو او عجز او خطا و اغفر لدی و لاحادی الاقارب و الایامہ و لا قاری و اسانذتی و تلامذتی
و احبابی و طلیع المؤمنین و المؤمنات بحرمتہ البنی الامی الکی الدینی النماشی شفیع الذینین محمد بن عبد
الرحمن سیدہ الرسلین و الالکین و صحبۃ المعاین امین عارباب العالمین ط۔

جناب مولانا ابو الفضل محمد حفیظ اللہ عفی عنہ مدرس اڈل مدرسہ ڈھاکہ

[illegible]

بسم الله
ابو فاضل محمد
احمد کی سی

میر جناب مولانا گل احمد صاحب

جامع شانت الفضائل

میر جناب مولوی سید جمال حسنا

عالم باعمل موضع ملہو علاقہ چچہ

میر جناب مولانا محمد سعید اللہ صاحب

ساکن ایضاً عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد عبدالرشید صاحب

حمیدی عالم باعمل ضلع کبیل پور علاقہ چچہ

میر جناب مولانا محمد غلام ربانی صاحب

جامع جمع علوم فاضل کامل موضع

شس آباد علاقہ چچہ سیاح جنگال

میر جناب مولوی حافظ غلام سحانی

صاحب موضع شس آباد علاقہ چچہ

عالم باعمل

میر جناب مولانا مولوی تصدق حسن

صاحب علاقہ چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا مولوی غفری صاحب

صوفی زراعتی عالم باعمل درہ

میر جناب مولانا مولوی محمد گل صاحب

موضع درہ علاقہ چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا صفت اللہ صاحب

پشادری سرور پشاور علاقہ صاحب

چچہ عالم باعمل

میر جناب مولانا برہان الدین صاحب

علاقہ چچہ - جامع الفضائل

میر جناب مولانا ولی ملا صاحب مجمع مکرم

اخلاق عالم باعمل چچہ

میر جناب مولانا دامن ملا صاحب

جامع العلوم چچہ

میر جناب مولانا سعد الدین صاحب

جلالہ چچہ - جامع الفضائل چچہ

میر جناب مولانا مولوی عبدالکریم

صاحب جلالہ - عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد یار یزید صاحب

موضع نر توپ - عالم باعمل

میر جناب مولانا محمد گل صاحب جامع العلوم

موضع نیڑہ چچہ

میر جناب مولانا عبدالغفر صاحب

موضع کد تھی چچہ جامع العلوم

میر جناب مولانا مولوی عبدالمالک

صاحب جامع الفضائل موضع یسکان

عالم باعمل



نقل اس فتویٰ کی جو حضرت شاہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ کے زمانے میں پڑے ہوئے علماء
عرب و عجم نے لکھا ہے جسے انھوں نے جہد و سماع کی حرمت میں نہیں لکھا ہے +

سوال چنانچه فرمائید امر ملت و دین و کار کثایان محصلات احکام شریعت حاصل الله ایا هم و کثرتی
 الخافقین استلهم در آنچه معلوم درویشان اهل روزگار که شغل است بر جمعیت بیرون و جوانان و قحطان
 در قاصدان باده کش و غیر آن این مجموع ملود و لب و دشت باشد یا نه **علمای جواب** دادند و لا تقاوت
 باشد باشد باشد **سوال** هر کس بدین سماع را حلال داند و بگوید که این سماع طاعت است و حاصل
 اهل الحق و مقرب الی حضرت الله و سبب مکاشفات حقایق و وقایع غیبی و وسیله رنج و درجات
 عقاب و است و جماعتی و بر تصدیق میکنند و متابعت مینمایند قول او فعلا و فعل و بر استخوان
 میکنند و نایب این منکرات را جفا میکنند و استقبال میکنند این جماعت بحلال و انساق غیبی
 فعل و متابعت و تصدیق و استخوان و اصرار کافر می شوند یا نه بیان فرمائید تا ثواب حاصل
 شود **علمای جواب** دادند شوند شوند شوند +

کتابچه مولانا غفر الدین طویانی	کتابچه شریف بیگی و الله اعلم
کتابچه محمد بن احمد قاضی الانام	کتابچه علی بن محمد رضا ملک نام
کبر الدین	زین الدین المقتی
کتابچه ابوبکر بن علی بن عثمان قاضی	کتابچه محمد بن سعید اکاشانی
امام جلال الدین	قاضی بدوان و الله اعلم -
کتابچه احمد بن یوسف ضیاء الدین	کتابچه ابوالفخر محمود قاضی
کتابچه عبدالعزیز الرضا قاضی امام	میران الدین نزار و الله اعلم
جلال الدین و الله اعلم	کتابچه علی بن علی النوروری
کتابچه محمد بن عبدالرشید بن عبد الله	و الله اعلم
انطلب الخطباء و الله اعلم	کتابچه محمد بن احمد طویانی قاضی
کتابچه سید البرکات بن مولانا محمد الدین	و الله اعلم
الدشتی و الله اعلم	کتابچه ابوبکر بن یوسف ضیاء الدین
کتابچه حمید الرحمن بن احمد بن عبدالرشید	المستر الانام سراج الدین نجیری
بن محمد امام ضیاء الدین عبدالوہاب استوری	و الله اعلم

کتبہ عبدالرحمن بن محمد خط قاضی سری

واللہ اعلم

کتبہ ابو طاہر بن ابی بکر الحسین الخطیب

الامام عز الدین انصاری فی دہلی

کتبہ محمود بن حسین السعد البغلی

نیراز واللہ اعلم

کتبہ مواہیر علمائے ہند و ہندوستان

و حرمت فناء و مزایہ و نقص و غیرہ بحرات و جنین

پیر شریعت قطعا حرام است

میر خباب مولانا مولوی جان محمد صاحب

جناب مولانا مولوی احمد علی صاحب

موضع کا لو کال - چچہ

جناب مولانا مولوی عبداللہ صاحب

صاحب موضع بہبودی

جناب مولانا مولوی شمس الدین

صاحب موضع نور نشینی

جناب مولانا مولوی عبداللہ جان

صاحب موضع جلالیہ - چچہ

دیوبند

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ

زیر پیری سرہندی کرنا ہے اور شخص بے علم ہے

نہا نہیں پڑھتا - اور مردوں جاہلوں کو گنا

جناب مولانا مولوی فضل الرحیم

صاحب موضع حاجی شاہ چچہ

علمائے دیوبند ضلع سماں پور

جناب مولانا جامع جمع العلوم

عالم باطن مولوی محمود صاحب

مدرسہ اول - مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح وفق صریح عنایت الہی

عفی عنہ ستم مدرسہ نظام علوم سہارنپور

الجواب صحیح کتب فصیح و بدیع اللطیف

عطا اللہ مدرس مدرسہ نظام علوم

سہارنپور

الجواب صحیح کتب الفقیر صحرین

عفی عنہ دیوبندی

مواہیر کابل و پشاور و جلالا

مولوی مرزا جان محمد صاحب بخاری اند

جانی توابع رس کتاب جامع التقریر

صحیح است کتاب

کتاب جامع التقریر بے مثل است

در تفصیل و استدلال و مخالف و موافق

و مرد و است عبد اللطیف پشاور

جامع التقریر کتاب عمدہ لا جواب است

محمدی توابع پشاور

جامع التقریر بہار عمدہ کتاب و ہر

بجائنا لیجانا کو دنا تالی بجائنا کرتا ہے۔ صوم مستحب
 کا خود بھی تارک ہے اور مرید و کلمہ بھی ناگید نہیں
 کرتا کہتا ہے کہ میں دل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا
 ہوں اور دل ہی میں نماز پڑھتا ہوں عورتوں کو
 مرید کہتا ہے اور ان سے ران سینہ پاؤں ہوتا
 ہے۔ عورتوں سے بدن پر تیل ملوانا ہے

گاجراخیون دینہ نشہ کی پزیرن کھاتا ہے خراج
 کے خلاف باتیں کرتا ہے۔ کیا یہ افعال اقوال
 اس کے درست ہیں یا نہیں اور وہ شخص قابل ہی
 کے ہے یا نہیں بیٹھا تو خدا **الجواب** شخص
 گمراہ اور کافر ہے اس پر اعتقاد کرنے والا مرید

ہونے والا اس کی یہ باتیں ابھی جانتے والا کافر
 ہے جیسا کہ کتاب جامع التجویری حرمتہ انشاء اللہ
 برہنہ فصل نہ کو رہے قاضی غلام گیلانی پجاری
الجواب جو شخص گمراہ بیدین ہے اس سے
 جیت ہونا مراد اور موجب فضالت ہے اور اس کے
 یہ افعال محضیت اور حرام ہیں اور عقیدہ یکن ایسے
 اور طلال جاننے والا گمراہ اور بے دین خارجی
 اسلام ہے اشرف علی ہر شعبان علیہ السلام

مواہبہر علمائے حسین - مکہ و مدینہ

داروآن از طائفہ اہل سنت و جماعت خلیج است با د اسلام و کلام و نسبت
 در فراست و عی و شادی و شادی نباید کرد و کتاب جامع التجویری کہ مرید گشتہ

معنون او یا صواب است نور گل ملک کو شط
دیوبند علاقہ کابل
الجواب صحیح سندہ عزیز الرحمن غنی عنہ

عزیز الرحمن

مرید عربیہ دیوبند

عزیز الرحمن

الجواب صحیح و حق صریح عنایت احمد

عزیز الرحمن

ہستم در۔ مظاہر علوم سہارنپور

عزیز الرحمن

الجواب صحیح عبد اللطیف عفا اللہ عنہ

عزیز الرحمن

دیس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

عزیز الرحمن

الجواب صحیح کتبہ الفقیر امیر حسین

غلام گیلانی

شرعی

و دل بوقت همه اند از اسلام خارج اند و همه مضامین کتاب

باحسب الخیر فی حرمه الفناء و انما امر را مسدود اند و این مواهب نیز و غیره نیز تا وی و ترس موجود اند که به بیار
کوشش نرا هم کرده شدند و همچنین این علمائے نامدار برود کردن عقاید قادیانی مواهب کرده و بر او به
اتباع او حکم ابتداء کردند و عقائد قادیانی را از شریعت مخالف ظهروه اند چنانکه علمائے لاهور و پشاور
و امرتسر میرطه و دیوبند و سهیلون پور و راد آباد و رانیپور و بریلی و آگره و دهلی و قنوه
جمع اصهار کوی و برکف و شیال مواهب کرده اند چنانکه در کتب علماء موجود است

شیخ محمد سعید باصیل شیخ العلماء

محمد سعید باصیل

مولوی شیخ الخطباء احمد ابوالخیر سرداد الملکی

محمد سعید باصیل

مولانا شیخ صالح کمال مفتی الحفید بک

محمد سعید باصیل

مولانا علامه علی ابن صدیق

محمد سعید باصیل

مولانا شیخ الدلائل حضرت

محمد سعید باصیل

محمد بن قنوه الدلائل

محمد سعید باصیل

المقیم مکره المذکر

محمد سعید باصیل

مولانا حضرت شیخ سید اسماعیل نقی

محمد سعید باصیل

مولانا شیخ محمد السید الرزوقی

محمد سعید باصیل

مولانا جمال بن محمد بن حسین

جمال

مولانا شیخ مسدود احمد الدان

مسدود

مولانا شیخ عبد الرحمن الدحان

عبد الرحمن

مولانا شیخ محمد یوسف افغانی

محمد یوسف

حفظا بالسبع الشانی

محمد یوسف

مولانا شیخ احمد الملکی

احمد الملکی

فی الحرم الشریف بالدرستان الاحمدیه

محمد یوسف

مولانا شیخ محمد صالح

محمد صالح

بن محمد الفضیل

محمد صالح

حضرت مولانا الشیخ عیسیٰ بن ابی بکر

باجنید

عمر بن ابی بکر
راجد ۱۲۹۹

حضرت مولانا الشیخ عابد بن

مفتی المالک بن سابق

حضرت مولانا علی بن عیسیٰ

المالکی

مولانا الشیخ عبد الکریم بن جی

الدغستانی

مولانا الشیخ محمد سعید

بن محمد ابیانی



مواہیر علماء الدین المنورة

مولانا مفتی تاج الدین الیاس مفتی الحنفیہ

مولانا عبد السلام بن دغستانی

مفتی الدینہ سابقا

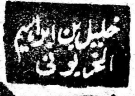
مولانا الشیخ احمد الجزائری

مولانا الشیخ خلیل بن ابراہیم

لخریونی

مولانا الشیخ السید محمد سعید شیخ الدلائل

مولانا الشیخ محمد بن احمد الحمیری



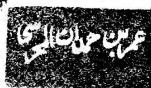
مولانا السید عباس بن سید الخلیل

مجدد ضواری شیخ الدلائل

مولانا عمر بن حمدان الحمیری

مولانا السید محمد بن محمد الطرانی

مولانا الشیخ محمد بن محمد السوسی



عبدالقادر بن محمد بن علی

مولانا شیخ الفاضل عبدالقادر رفیق الشیخ الطرابلسی
الحقی مدرس بالمسجد النوری

مواہب العالماء الشافعیہ ذی المالکیۃ



مولانا السید الشریف احمد الزنجی
مفتی الشافعیہ فی الحدیثہ الحنفیہ



مولانا شیخ محمد العزیز الوزیر المالکی المفتی الاندلسی المدنی التونس



مولانا

ہذا نقل فتویٰ علما الحرمین وغیرہا من الهند والسند والشیاب والجزائر بالاختصار فی الفارسی
والبانہ والمجلد والمفصل سابقین الابلتہ لدوران امیر والحدیثہ عن تفسیر عقائد المرزا القادیانی علی
حرمۃ اللہ والفتاویٰ امیر والاحتیاج من الفرقۃ الوہابیہ وغیرہا من الاسلاف والاحیاء مع
المواہب یہ فی حقہ بید علما فی دین اندیس کہ مجروح کلمہ کوئی سوائے نماز وروزہ وغیرہ احکام کرکان
برائے مسلمان کافی است یا نہ

در جوابی گوید ہر فرقہ کہ مدعی اسلام باشد و دین مذہب کہ باشد برادر راست است با او اتحاد باید داشت
و شکار بخیری و دہریہ و دقمن کنندگان و سرود زندگان با مزایہ یعنی استعمال کنندگان لافانہ و
شکار تارک و بیک و ربابہ نہ بلوی و دق بطریق لہو و لعب و خوردنہ کان مسکرات شش اندون کا بچہ
و شراب و مدک و فرقہ مرزا میرزا و یانی این گفتہ زید درست است یا نہ

در جوابی گوید ہر فرقہ کہ مدعی اسلام باشد و دین مذہب کہ باشد برادر راست است با او اتحاد باید داشت

در جوابی گوید ہر فرقہ کہ مدعی اسلام باشد و دین مذہب کہ باشد برادر راست است با او اتحاد باید داشت

الجواب رب روتی علما مجر و کلمہ گوئی بر گزیرائے مسلمان کافی نیست
 و بلکہ ایس قول فرقہ کریمہ است کہ تہذیب و آداب فرقی منافق ہم دو حقیقت مومن باشند زیر اگر تہذیب ایشان ایمان
 فقط اقرار باللسان باشد۔ قال العلامة القاری فی شرح الفقہ الاکبر ذہب جمہور المحققین
 ان ایمان الايمان هو التصديق بالقلب وانما الاقرار بشرط الاجراء الاحكام لما ان
 تصديق القلب امر باطنی لا بد له من علامته انی ان قال فطهران حقیقتہ الايمان
 لیست مجردة کلمتی الشهادۃ علی ما دعوت الکرامۃ انتہی و تحریرت فوٹ الاظم قدس سرہ
 و رغزیتہ الطالبین فرمودہ و اما الکواصیہ للنسویۃ الی عبد اللہ بن کرام زعموا ان الايمان
 هو الاقرار باللسان دون القلب وان المناقین کافوا مؤمنین فی الحقیقتہ۔
 انتہی۔ نزدیک مسلمانان اہل سنت و جماعت برائے مسلمان بودن کلمہ شہادت بزبان و
 تصدیق بیک بودن پروردگار و دیگر ضروریات بقلب کردن و عمل صالح کردن با بعضا و جراح
 شل روزہ و نماز و زکوٰۃ و حج تصدیق و غیرہ از بس ضروری است کہ فصل باتم تفصیل فی المطول
جواب سوال دوم در تفسیر مدارک و غیرہ بسیار کتب دینیہ آمدہ کہ فرمود رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم گفتہ است من ہفتاد و سہ فرقہ باشند ہمہ در دوزخ روند فقط یک فرقہ نجات یابد۔
 و اس فرقہ اہل سنت و جماعت است پس فرقہ اہل سنت و جماعت را از ہمہ فرقہائے باطلہ و
 غلطیہ بیزحمتا از باطلہ داشت فرقہ صاحب نجات را با فرقہائے حاکمہ جدا ساختہ +
 نیز ان نیز را کہش و منہاں و مطہان و قوالان کہ مضامین غیر شرع یا اجتماع کوہک و زنان و جاجاں
 سے گویند و سخنان سید بیان دزدان بیان سے رائند و از ظاہر شریعت محتلف باشند و برائے تحصیل دنیا
 اہم این کار شیطانی فتنہری سے بنند و مردمان جاجاں را مرید سے کنند و بصورت عالما و کانیان
 میکنند و از صوفیائے کرام سند کاذب سے آرند و دوم بتقریری ہی زنتہ و با احکام ظاہری التفات نمی
 آرند و بعضے مضمون نامشروع و طعن سے سرایتید ایس ہمہ کہیو گناہست حیر دانندہ انہا کافر کرد و در مضاد
 بندہ و التواء و حائید و شامیہ و نور اللہی و غیرہ این مسائل موجود اند۔ و نوشته گان سکرک و غیرہ
 غیر شرع و فہقان مخالف شریعت و دیگر فرقہا کہ در سوال مذکور اند بعضے از ایشان از وائرو اسلام خارج اند
 و بعضے مسلمان مگر تحت حاسن خصوم صافہ فرقہ مزائید کہ اقوال و افعال و اعمال این دانستہ اند مگر با بیجا

و بسند و ستان در کفریات ایشان رسائل عدیده تعنیف فرموده اند و کس جناس و خلاف شکن جوابات
نوشته اند که از سرزانیان صدائے برکاتت بجزی الله تعالی العلماء و من ضمیمه بیخیز از دوا و هر
رسائل و کتب زیاده تر تفصیل و تحقیق و ادله و براین در کتاب رد مزانیان که از تعنیف قاضی
غلام گیلانی هاشمی و فتح شمس آبادی و علامه قیصر فیضی و علمبردار موجود است و محط اندک این کتاب عقاید معتبره
قادیانی و احکام آن بخوبی معلوم شود اگر مزانیان از انصاف است کتاب را مطلقاً گویند بر سر حق
آنچه و لیکن التمسک اذا قلک اهلک پس معلوم کنند که گفته زید غلط و باطل است و نجاس
الابرار آورده قد افق السلف علی اظهار الخلف والدیوة للظلمة و المبتدعة و کل من
عصی الله بقوله تعالی لا تجدل قوم یؤمنون بالله و الیوم الاخر یوادون من حیاد الله
و رسوله و لو کانوا اذاعهم و ابناهم اذوا و اخوانهم او عشیرتهم فذلک الاثر علی ان مثل المعاصی
و المنکرات یجب بحدیث و لو کان من الاقرباء یا بدعتیان عداوت و دشمنی واجب است چنانکه
هم در این تفصیل طویل نوشته

جواب سوال سوم فی تعلیلین زمانه ما از سره اهل سنت و جماعت خارج اند زیرا که اهل
سنت و جماعت در چهار مذهب تفرقه و ایشان خود از نهاده باریت و کت انکار می کنند بلکه
مذاهب را حرام می دانند و بعضی بے باکان در حق امانان مذاهب سب و دشنام میدهند و کتب
فقره و مقالات می گویند و صفیای و شافعیای و غیره مذاهب خود را شرک می دانند پس نماز و روزه
ایشان نباید خواند و ایشان را در مسجد و عید گاه خود نگذارند و مناکحت با ایشان درست نباشد
زیرا که ایشان کفر اهل سنت و جماعت می باشد و دیگر همه معاملات و سب و دشنام و غیره پیشل شرک است
قریبانی و غرض است و مضاربت با ایشان نکنند و در خطای فرموده +

هذه الطائفة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة اجتمع اليوم في المن اصبهم
المخفيون و المالكين و الشافعيون و الحنبلين و من كان خارجا عن هذه المذاهب
الاربعة في ذلك الزمان فهو من اهل البدعة و النار و اتفق و توافقت شواهد و انوار صریح بانی
بقي قدس سره و در تفسیر ظهیری نوشته فان اهل السنة و الجماعة قد افرقت بعد القرن الثالثة
او الرابعة على اربعة من اهل بيته في الفروع سوى هذه المذاهب الاربعة فقد اتفق

الاجماع المركب على بطلان قول مخالف كلهم وقد قال الله تعالى وينبغي غير سبيل المؤمنين
لقد ما تولى وفضل جنهم وسملوت مصيراد .

جواب سوال چهارم فرقة رافضی رشتہ اذابل رشتہ دجاعت خارج انہ بلکہ دریں زمانہ
اکثر ایشان کفارند و دشنام صحابہ سے کنند و آنرا حلال و حرام و دیگر عقائد کفریہ بہا سے دارند پس
در بیان کفری و شیعہ بودہ الشریعتین است فی العالمگیریہ و یجب انکار الرافضی فی قولہم یوجزم کلامنا
الی اللہ نیا و تناسخ الاوراح و ما ینتقال روح الالہ الی الاخرہ و اینوںہم فی خروج امام الباطنی
و تبعہ بلکہ الاخرہ النبی الی ان ینزع الامام الباطن و بقولہم ان ہیرئیل علیہ السلام غلط
فی الوحی الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالی عنہ و ہذا لا یصح
خارجون عن ملتہ الاسلام و احکامہم احکام المرتدین کذا فی الذمیریۃ و فی ملتقطات
بقدر ما ینقصوہ .



احقر الوری ابو الفتح محمد بن عبد الشکور بن کاکا کت الشہرہ
اجیب حبیب الانتم نور محمدی منہ
ہذا الما جوہر مجتہد کریم بخش غنی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ
احباب من اعجاب محمد بن ابی جبرہ کان اللہ لہ پندہ عظیم آباد ہم مدرسہ پندہ
بذہ الما جوہر مجتہد کریم بخش غنی منہ
قال اللہ تعالی فلا تقعد بعد الذکر ہی مع التوم الطالین
و قال علیہ السلوۃ و السلام یحضر المر علی دین خلیہ عبد الاحد

ارکین مجلس اہل سنت کلکتہ

و ہذا اسماء حضرات العلماء و الفضلاء فی فتاویٰ الحنین الشریفین



محمد سعید بن محمد باعیل مفتی الشافعیہ
رئیس العلماء بکرتہ الحنیۃ
السید عمر بن سالم بن عمر الوطاسی اعلمی

تفصل الحق الکی

تفصل الحق الکی

اسماعیل بن حافظ الکتاب الشیخ قلیب حافظ کتب الحرم الکی

اسماعیل

صلاحتی

افونہ جان البخاری الجادو باطریس الخرمین

محمد صالح الحارن المرجوم العلماء صدیق

محمد صالح

کال الحق مفتی مکتبہ المکرمة

احمد اکمل الحق الشیخ الصابری المادادی

لحم

عمر بن ابی بکر باعینہ خادم

عمر بن ابی بکر

طابہ العلم بالسجده الحرم

محمد بن یوسف الدنی

محمد بن یوسف

محمد سعید بن محمد سلیم البدرین

محمد سعید

باطرم الشریف الکی

محمد ابو حنین مدنی

محمد ابو حنین

محمد سعید اوجب مدنی

محمد سعید

غلام مصطفیٰ المنہا بر باطرم الکی

غلام مصطفیٰ

آدم بن خیری الکی

آدم بن خیری

عبد الرزاق القادری الحق

عبد الرزاق

ابن عبد الصمد القادری خادم

ابن عبد الصمد

المشعر الحرم

عبد الوهاب بن عبد الصمد

عبد الوهاب

الحق القادری

سعید بن محمد

سعید بن محمد

عثمان بن عبد السلام دافستانی

عثمان بن عبد السلام

عثمان

الشیخ اسماعیل بن خلیل

الشیخ اسماعیل

محمد یوسف

محمد یوسف

فتاویٰ علما اہل سنت ہستون

پچھونہ ضلع اماوہ

شیخ عبد الحمید تقویٰ مودودی

شیخ عبد الحمید

سہوانی عبد صلیب مکاراہل

سہوانی عبد صلیب

سنت بریلی

غلام دین گیلانی شریس العلماء و نجاب غلام سید

غلام دین گیلانی

حافظ عبد الکاظم الکاظمی

حافظ عبد الکاظم

مہتمم مدرسہ سبحانیہ الہ آباد

مہتمم مدرسہ سبحانیہ

موسس سجاد کانپوری آہم طبع

موسس سجاد کانپوری

اہل سنت بریلی

اہل سنت بریلی

میر عبد الرحمن دہلوی مدنی

میر عبد الرحمن

مدرسہ ممبئی

مدرسہ ممبئی



الغیر الحقیر الحافظ عبد اللطیف القادری
محمد عبد اللہ خادم الطبع مدرس



اعلیٰ مسجد جامع ممبئی



الغیر عبد اللہ بن محمد الحموی دارالکتب



عالیہ مدینۃ السلام سرکار نور پور



لبناد و مبارک وار دینی



قاضی اسماعیل الہری ممبئی



خادم الشرع الشریف قاضی



شریف محمد صالح بن الحرم



قاضی شریف عبد اللطیف



قاضی شیخ محمد مرئی قاضی دوم



شہر ممبئی



قاضی اسماعیل الجہانی



القاضی



محمد اسحاق (واعظ ممبئی)



حسن بن نور محمد



شیخ محبوب شاہ قادری



محمد بادشاہ صاحب قادری



محمد اسحاق ابوالاسلام خلیفہ مولانا



سید زئی رحیم صاحب پتہی الکلام



نگار خان آباد ناسک



سید عبدالفتاح الطیبی القادری



(مفتی ناسک)



غلام محمد حسن اللہ ابن السید



علاء الدین الحنفی المودودی



الرفاعی -



محمد عبد الغفور (دعوت ممبئی)



محمد عبد اللہ بن الحسنی القادری



الہزاروی مدرسہ تحفہ



ممبئی -



محمد طاہر ممبئی



السید عمر قادری مولانا الحافظ



الحاج الوہاب کھنبل



غلام محمد برحان الدین مفتی

حیدر آباد کن

محبوب نواز الدولہ مفتی اول شہر حیدر آباد کن



سید زید الحسن بن زید مولانا حسین مرحوم کھنبل

محمی الدین بادشاہ صاحب قادری

محمد بن زید النعلی

محمد مفتی حیدر آباد کن

محمد بن زید النعلی

محمّد فیاض الدین غازی دوم
حیدرآباد دکن

احمد آباد گجرات

نذیر احمد خاں مدرس اول سید طیب گجرات
نذیر احمد خاں
غلام رحیم احمد آبادی

دہلی

سید محمد ابراہیم مصنف شکوہ دوست
روندہ

محمد یعقوب خاں مولانا کریم اللہ
مرحوم دہلوی

محمد کرامت اللہ اولیاد مدرسہ ملی

سرحد شریف

ابوسعید محمد عظیم اللہ

فتح پور سید محمد ابوسعید راد
نزدہ صاحب رسالہ فتح الحجت
وہاب اللہ محسن و نایب مولانا گنج داؤد آبادی

ابوسعید

محمد خلیل الرحمن برصا پوری
مدرسہ رسالہ فاضلات الاولیاء

محمد خلیل محمد بدایوں

فضل احمد سہیل پٹی

نور عارف بخش مدرس مدرسہ بدایوں

محمد عبد القادر قادری راہ علم حضرت تاج الخواں
محب الرسول افضل حکماء اہل سنت

محمد عبدالمقصد قادری قاضی و

مدرس اول مفتی بدایوں

محمد عبد القیوم قادری

بانس بریلی

عبدالمصطفیٰ احمد رشتا خاں

حسینی قادری دمجد ماہر حافظہ

عالم اہل سنت و جماعت رئیس الفضلاء

حامد رضا خاں عالم کامل خلف الرشید

حضرت مجدد ملت حاضرہ

محمد بدیع الرحمن مدرس

مدرسہ اکبر

محمد خلیل اللہ خاں بریلوی

سلطان احمد بریلوی

سلطان احمد

محمد علی الرحمن

فضل الرحمن

فضل احمد

عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

محمد عابد بخش

علیگڑھ

علیگڑھ

سرگودھا

مولوی عبدالکرم صاحب
محمد سراج الحق (مکرم عاقل)
(دعالم کامل)

دارالسلطنت کابل
خراسان

نواب احمد

شہر بدایوں

نواب الدین

مولوی نواب الدین احمد صاحبی

رامپور ریاست

نواب محمد

مسلمانیہ

علی گڑھ

نواب محمد

نواب محمد

محمد لطیف اللہ (ظاہر مفتی سعد اللہ)

مروم

محمد سلامت اللہ رفعتی و مدرس

مدرسہ ارشد ادبیہ

محمد عبدالغفار خان

محمد ظہیر الدین مدرس اؤٹا

مدرسہ اہل سنت و جہان

بریلی

سید محمد نواز و سجادہ جناب

محمد نواز

ساقی بریلوی

محمد سلیمان

سید محمد سلیمان اشرف حافظ
دو اعظما بہار شریف

شہر پٹنہ

محمد الدین

محمد نجم الدین مدرس دوم

مدرسہ اہل سنت پٹنہ

محمد فضل حق

سید محمد فضل حق رسابق مدرس

اول مدرسہ اہل سنت پٹنہ

محمد عبدالحی

محمد عبدالحی مدرس تہام مدرس

اہل سنت پٹنہ

محمد ضیاء الدین

محمد ضیاء الدین نائب مہتمم مدرس

ولد میر محمد خفیعہ پٹنہ

فتح الدین

حافظ محمد فتح الدین پنجابی

واقظ سابق و مدرس مدرس

و صد مجلس اہل سنت پٹنہ

محمد امیر علی

محمد امیر علی نائب صدر مجلس

اہل سنت

نواب محمد

نواب محمد احمد علی خان شامیر و مدرس

صاحب جامعہ ہفت بخش مدرس سہو

محمد امین

محمد امین علی

محمد فضل حق (جامع الفضائل)

الحال مدرس اَوَّل مدرس عالیہ

راہپور

محمد قاسم علی

محمد فضل حق

قاسم علی

بھرائی

سید محمد مادی ضابطہ

مردی قادری

محمد مادی

پشاور

محمد غلام الرحمن

غلام الرحمن

محمد عبداللہ قادری پشاور

مدرس اَوَّل مدرس اہل سنت پشاور

محمد عبداللہ

مارہرہ شریف

ابو الحسن احمد لوری

حضرت صاحب سجادہ

ابو الحسن

ازاد لاداجا حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ

شاہجہان پور

سید محمد اعظم شاہ

محمد اعظم شاہ

بہار شریف

امین احمد فردوسی صاحب سجادہ

بہار سابق صدر دکن اعزازی

ندوۃ العلماء

امین احمد

لہور شریف

انتخابات احمد احمدی

حضرت مولانا صاحب سجادہ

مخدوم احمد عقیق قدس سرہ

دکن اعزازی ندوہ

دین محمد بن القدر بن الصابری

انتخابات احمد

دین محمد

صاحب گنج گیار شہر

محمد رضا عالم

محمد رضا عالم

محمد عبدالواحد خاں مدرس

مدرس فیض رسول

محمد احمد سابق مدرس اول

خانقاہ

سید محمد اعظم شاہ

عبدالواحد خاں

محمد احمد

محمد اعظم شاہ

حسین

سید حسین قادری

سیتاپور

امیر الشہ

حافظ امیر الشہ (تلمیذ مولانا عبدالحق صاحب خیر آبادی مرحوم و مدرس اول شد

عبدالہاب

لکھنؤ - محمد عبدالوہاب لکھنؤی (سابق رکن اعزازی ندوۃ العلماء

وحی اللہ

پہلی بھیت محمد وحی اللہ اعلیٰ مولانا مرحوم مراد آبادی و محدث سورتی

ضیال الرحمن

محمد ضیال الرحمن (طہیب حافظ و تلمیذ مولانا فی مرحوم گچ مراد آباد

عبدالمسیح

محمد عبدالمسیح رسولانا حافظ و مدرس و مفتی

محمد کریم

جیلپور - محمد عبد الکریم الجودی (مفتش بندی و مفتی و مدرس جیلپور

محمد اسلام

محمد عبد السلام (مدرس و مفتی جیلپور

عبدالمجید

امیرایاں ضلع قنوج سید محمد امین الرحمن (مفتش ساریہ تعلیم راز و ندوۃ

بشارت علی

محمد بشارت کریم

محمد کریم

محمد کریم رضا بھیمیوی

عبدالرحمن

(مدرس مدرسہ گچ مراد آبادی

عبدالرحمن

عبدالرحمن فضل رحمانی

عبدالرحمن

تلمیذ حضرت مولانا ہدایت السعفی

جونپوری

مدراس و بنگلور

محمد

محمد و ابن صبیحہ اللہ

عبدالرحمن

مدراسی و محمد عبداللہ مفتی و قاضی

عبدالرحمن

اہل مدراس قاضی سید شاہ محمد عبدالقدوس

عبدالرحمن

قادری امام مسجد شکر گاہ بنگلور

عبدالرحمن

سید محمد عبدالغفار شاہ مدرس اول

عبدالرحمن

مدیر جامع العلوم بنگلور

محمد کریم

سید محمد الدین حکیم قدیم صدر مدرس مدرسہ قدوسیہ جامع العلوم

محمد کریم

سہارنپور

عبدالرحمن

سید محمد عبدالغفر (مفتی مدرس اہل مدرسہ منفیہ

عبدالرحمن

تلمیذ ارشد علامہ خیر آبادی

پھلواری شریف

محمد مدد العزیز قادری
مولانا صاحب مجاہد پھلواری

بدر الدین

دانا پور سید محمد اکبر
ابوالحسن صاحب مجاہد دانا پور

محمد اکبر

حافظ رحیم اللہ
آگرہ

رحیم اللہ

دو نظروں میں مدرسہ اول
جامع مسجد آگرہ

محمد رمضان مفتی مدرسہ اول
جامع مسجد آگرہ

محمد رمضان

سید شعیب احمد سہوانی
حافظ سید اظہار حسین

شعیب احمد

سہوانی

اظہار حسین

دارالسلطنت کلکتہ

محمد اظہار حسین کروی مدرسہ اول
بارک پور کلکتہ

اظہار حسین

عبد الجلیل غلط و شاگرد
مولانا حاج

عبد الجلیل

محمد عالم تلمیذ مولانا عبدالحق کانپوری
مستوی سجدہ کلکتہ

محمد عالم تلمیذ

عبد الحمید یانی بی حال
وارد کلکتہ

عبد الحمید

محمد کریم بخش مدرسہ سید علیہ
محمد عبد اللہ بنداوی

کریم بخش

قادری شہرہ مفتی منہا
نیریل کلکتہ

محمد حسن اللہ

حضرت مولانا سید شکیل الدین
صاحب فی سینی بنداوی

عبد اللہ

اعلان

جو کوئی رسالہ جامع التحریر اور
قادری کے مضامین کوئی نہ جانے یا باقی سائل کو جو
ان مہر و کی منتقلی میں حق نہ چلے اور رد میں لکھ تو
تو اگر صحیح رہو اور اولی ہی ہو کر نہ ہونے لکھا اور ان علما
سے جو زندہ ہوں مہر میں کر کر فقیر مصنف رسالہ جامع التحریر
رہو قادیانی کے پاس پہنچا دے تو ناکامیت نہ ہر ارفاعی
کا وہ شخص سختی ہو گا فقیر رویم اسکو دینے کیلئے اقرار
کرنا ہے مگر امید نہیں کہ قیامت بھی اسکا روٹ لکھ
سکے جیسا کہ اس فقیر نے مدلل اور یقین لکھا ہے
واللہ یجحد فی امن یشا الی صراط مستقیم فقیر قاضی
غلام کیلائی مفتی انجمنہ و انجمنی جیہا بھی

در بعض بلاد پنجاب و خراسان و بنگالہ رواج است کہ اگر کسی زن غیرا
 نزد خود دارد یا بجز اسوری خورد یا بحدسہ طلاق زن را بکلییل نزد خود می دارد
 اینچنین کسان را علما بندی کنند یعنی از مسجد و جہازہ گاہ و عید گاہ بیرون سے
 کنند و با ایشان نماز خواندن و اکل و شرب و سلام و کلام و نکاح و مدد و اولاد
 را جائز نماند گویند و وقتیکہ آن شخص نزد حاکم و عوے نے عزتی خود میکند حاکم
 وقت از علماء سے پرسد کہ فلان شخص را کہ در مسجد وغیرہ بی گذاری آن کافر
 است یا مسلمان آن عالم کافر گفتن نے تواند یا مسلمان سے گوید پس حاکم میگفت
 کہ مسجد و عید گاہ حق عامہ مومنین و مسلمین است در کدام کتاب نوشته است
 کہ اینچنین گناہ گاران را از مسجد وغیرہ بند کردن باید پس آن علماء از جواب عاجزی
 نشوند و کتاب حاکم نازل سے شود اکنون عرض است بخدمت علماء محققین کہ آیا
 اینچنین کسان کافرانہ یا مسلمان و بصورت مسلمان بودن بر آن منع کردن ایشان از
 مسجد و معاہدہ دلیل و شرعیست موجود است یا نہ بینوا التوسل **جواب**
 اینچنین اشخاص را از مسجد وغیرہ دور باید کرد و ہم چنین فرقہ مرزانیہ قادیانی و شیخی
 و دہلوی غیر تعلدین و فرقہ قرآنیہ کہ سوائے قرآن شریف هیچ شے را تسلیم نمی کنند از
 حدیث و فقہ انکار سے کنند و فحش و غیر شرک و کفر است می نوشند و ریش می تراشند
 و از نماز روزہ ظاہری و دیگر ضروریات دین انکار و تاویل باطل سے کنند و جنید
 کنندگان کہ بہ بہانہ ذکر و بھری قص سے کنند و لفظ اللہ را غلط کرده ان آن می گویند
 و سرور و غنا کنند با مزامیرہ الفاظ مجذمانہ می گویند و آل فرقہ کہ مسجد کردن پیروستاد
 خود را جائز سے کنند و فرقہ شیعہ و خارجیہاں و فریقہ کنندگان مال نیلای بکم قیمت کہیں
 کار را پیشہ ساخته اند و بد کنندگان سود خوری و کس کہ مادر و پدر را سب و دشنام
 می کنند و آزاری دہد و عاقبت استاد و پیرو مشرقت و ظالم بر مسلمانان و غریبان و
 گیرندہ مال بیتخان و زناں بیوہ و دیگر فرقہا سے مثل اینہا ہمہ یک حکم دارند با ایشان

سلام و کلام و نکاح و شادی و دیگر شرکت در نماز پنجگانه و عید و جهازه و استسقاء
 و شرکت در قربانی و صدقه فطر و غیر من است و ایشانرا در مسجد نباید گزارشت و در
 ضیافت و دعوت شریک نباید کرد بد و وجه اول اینکه بغض از این فرقهها کافرانند
 بوجه فساد اعتقاد و احوال کفریه چنانچه فرقه شیعه و خوارج و دهری کوفی کافرند باینکه
 گناه بار اطلاق دانند یا تغییر شمارند و اگر نه حلال دانند و نه تغییر شمارند این معاصی را تا
 کافر نباشند اما فاسق باشند بکمال فسق و بوجوه فسق ظاهری خود اینای دهری و ستمانیان
 صالحان را لهذا بوجه اینداز و ادن منع کرده شوند از سایر و غیره امور و این گفتن
 که مسجد و عیدگاه و جهازه گاه حق بر مسلمانانست این غلط است بلکه گاه نیک
 مسلمان هم از مسجد منع کرده شود بگروه از این امور مذکوره هیچ امر و گناه و ادو موجود نباشد
 چنانکه ما بیگ و قصاب که از بدن و عاصه او بوسه بومی آید یا جامه بپوشد
 میل آلوده دارد یا عرق آلوده دارد یا پیاز خام یا شیر خام خورده که از بوسه بومی آید
 یا گنده دهن یا گنده بطن دارد یا از زخم او بومی بومی آید یا مرض جذام یا هر مرض دارد
 ایشانرا از مسجد منع نکند بلکه در دوازه مسجد بگذازند اگر باده از آن طرف می آید
 و بوسه بومی آورد بوجه ایندازسانی که بوقت جماعت از آمدن ایشان در مسجد
 آدمیان و فرشته پیر و راهزنی رسد و بوقت غالی بدون مسجد ضرر ملایم رای رسد
 پس هرگز در مسجد نیایند بوقت نماز و نه در غیر وقت نماز همچنین خارج کنند از مسجد
 کسی را که از زبان ایندازی دهند چنانکه غیبت می کنند یا بهتان می بندد بلکه نزد بعض
 علماء برمی و جزای و صاحب گنده دهن و گنده بطن و زخم چاری بدو در نماز و عید و عیدین
 واجب نباشد علامه شامی در باب مسجد فرمود قوله و اکل الخوتوم
 ای کبعل و نحوه ماله را محنه که چیتة الحمدیث الصحیح فی النبی عن قربان اکل الخوتوم
 و البصل المسجد قال الامام البیہقی فی شرحه علی صحیح البخاری قلت علته الخبی اذی
 المملکة و اذی المسلمین و لا یختص بمسجد و علیه السلام بل اکل سوا
 له و ایتة مساجد نا باجمع خلافا لمن شذ و یلحق بالمفسر علیه فی الحمدیث

سوال نمبر

بعض بلاد پنجاب و خراسان و بنگالہ رواج است کہ اگر کسی زن
غیر از تہ و خود دارد یا جہر اسود می خورد یا بعد سے طلاق زن را بلامخیل نزد خود می
دارد این چنین کسان را علما ہندی کہندی بینی از مسجد و جنازہ گاہ و عید گاہ بیرون
مے کنند و با ایشان نماز خواندن و اکل و شرب و سلام و کلام و نکاح و مدد و
اعداد را جائز نمے گویند۔ و وقتیکہ اہل شخص تہ و حاکم دخولے بے عزتی خود میکنند
حاکم وقت از علما مے پرسد کہ فلان شخص را کہ در مسجد و غیرہ نمے گزارسی آن کافر
است یا مسلمان آن عالم کافر گفتن نمے تواند ناچار مسلمان مے گوید پس حاکم مے
گوید کہ مسجد و عید گاہ حق عامہ مومنین و مسلمین است در کدام کتاب نوشتہ
است کہ این چنین گناہگار را از مسجد و غیرہ بند کردن باید پس اہل علماء از
جواب عاجز مے شوند و ہر ایشان جہان مے شود و عتاب حاکم نازل مے شود
اکنون عرض است نجدت علمائے محققین کہ آیا اینچنین کسان کافر اند یا
مسلمان و بصورت مسلمان بودن برائے منع کردن ایشان از مسجد و معاہدہ
در شریعت موجود است یا نہ بدینوالوجہ و اجواب این چنین اشخاص را
از مسجد و غیرہ دور باید کرد و ہم چنین فرقہ مرزائیہ قادیانی و بھری و دہری
و بابی غیر مقلدین و فرقہ قرآنیہ کہ سوائے قرآن شریف بیچ شے را تسلیم نمے کنند
و از حدیث و فقہ انکار مے کنند و فقیران غیر شیعہ کہ مسکرات مے نوشند و ریش
مے تراشند و از نماز و روزہ ظاہری و دیگر ضروریات دین انکار و تاویل باطل
مے کنند و جبہ بکنند گان کہ بہ بہانہ ذکر جہری نص مے کنند و لفظ اللہ را
غلط کردہ ال ال مے گویند و سرد و غناء کنند با مزایر و الفاظ بخوانا می
گویند و آل فرقہ کہ سجدہ کردن پیرو استاد خود را جائز مے کنند و فرقہ شیعہ
و خارجیان و فریہ کنند گان مال نیلای کلمہ قیمت کہ ہمیں کار را بیشہ ساختہ
اند مدد کنند گان سود خوار سی و کسے کہ ماور و پھر را سب و دشمنان میکنند

در دین مسلمان بیشہ نیست اگرچہ دین را در اختیار آسان می کنند

و آزار می دهد و عاقبت استادی و پیر و مرشد حق و ظالم بر مسکینان و غریبان
 و گیرنده مال یتیمان و زنان بیوه و دیگر فرقهها مثل اینها همه یک حکم دارند
 با ایشان سلام و کلام و نکاح و شادی و دیگر شرکت در نماز پنجگانه و عید و
 جنازه و استسقاء و شرکت در قربانی و صدقه فطر و غیره منع است و ایشانرا
 در مسجد نباید گذاشت و در ضیافت و دعوت شرکت نباید کرد بدو وجه منع
 است اول اینکه بعضی از این فرقهها کافرند بوجه فساد و اعتقاد و اقوال کفریه
 چنانچه فرقه شیعه و خوارج و دهری و بعضی کافرند باینکه این گناه باطل حلال دانسته
 یا حقیر شمارند و اگر نه حلال دانسته و نه حقیر شمارند این معاصی را تا کافر نباشند
 اما فاسق باشند بکمال فساد و بوجه فساد ظاهری خود انداز می دهند مسلمانان
 صالحان را لهذا بوجه ایذا دادن منع کرده شوند از مساجد و غیره امور و این
 گفتن که مسجد و عیدگاه و جنازه گاه حق همه مسلمانان است این غلط است بلکه
 گاهی نیک مسلمان هم از مسجد منع کرده شود اگر چه از این امور مذکوره هیچ اثری
 در او موجود نباشد چنانکه مایه گیر و قصاب که از بدن و جامه او بوئی بدست آید
 یا جامه کنه بوی شسته میل آلوده دارد یا عرق آلوده و از او یا بیاض خام یا خام
 سیر خورده که از او بوئی بدست آید یا گنده دهن یا گنده بغل دارد یا از زخم او
 بوئی بدست آید یا مرض جذام یا برص دارد ایشانرا از مسجد منع کنند بلکه
 بر دروازه نگذارند اگر باد از آن طرف می آید و بوئی بدست آید و بوجه ایذا رساندن
 بوقت جماعت از آمدن ایشان در مسجد آدمیان و فرشته هر دو را حاضر می رسد
 و بوقت خالی بودن مسجد ضرر ملائکه را می رسد پس هرگز در مسجد نیامدن بوقت
 نماز و نه در غیر وقت نماز و هم چنین خارج کنند از مسجد کسی را که از زبان
 اینها می دهد چنانکه غیبت میکند یا بهتان می بندد بلکه نثر و بعضی علامه
 بر برص و جذامی و صاحب گنده دهن و گنده بغل و زخم جاری بدو دار نماز عید
 و جمیعین واجب نباشد علامه شامی در باب المسجد فرموده .

(قوله واكل نحو قوم) اسے لبصل ونحو ممانہ اکتھ کر سیتہ الحدیث الصحیح
 فی النبی من قرآن اکل التوم والبصل المسجّد قال الامام العینی فی تشریحہ
 علی صحیح البخاری قلت علیہ النبی اذی المملکتہ و اذی المسلمین ولا یختص
 بسجده علیہ السلام بل اکل سائر کربا وایتہ ساجدنا بالجمع خلافا لمن شذذ و یحق
 کالمصل علیہ فی الطہریت کل مال راکتھ کر سیتہ ماکولا وغیرہ و انما حصص التوم
 هنا بالذکر و فی غیرہ بالبصل والکراث کثرة الکلم لہما و کذا لک الحق بعضهم بذکر
 من یقیم بخراہ بہ جرح لہ راکتھ و کذا لک القصاب والسمک والحدید و غیرہ
 اولی بالاکاق و قال سمنون لا اری الجمعۃ علیہما و ارجح بالطہریت و الحق
 بالطہریت کل من اذی الناس بلسانہ و بہ اکتی ابن عمر و بواسل فی نفي کل
 من یتا ذی بہ و ایضا ہما علقان اذی المسلمین و اذی المملکتہ فہا منظر
 الی الاولی یغیر فی ترک الجماعۃ و حضور المسجّد و بالنظر الی الثانیۃ یسند
 فی ترک حضور المسجّد ولو کان وحدہ احدہ لم یخص و این چنین بدافعال و بد
 اعتقاد ان را در مسجّد گذاشتن گنہ و مکروہ تحریمی است مختل ان موضع و مولوی
 دضان و نمبر دار و زمیندار موضع گنہ بگنہ خواہ شد علامہ طحاوی فرمودہ قد
 رویمنہ منہ بدل علی کراہتہ التحرم (قوله و کذا اکل موزہ ولو بلسانہ) یسم
 من بقیہ متن او بابطال من یوذی یوقہ او یح تو بہ و الظاہر انہ اذا کان علی
 باب المسجّد لبصل ریوہ و اظہر منہ (قوله ولو بلسانہ) کغتاب و نامہ
 ہر گاہ بدبوئے ظاہری دین حکم دارد پس بدبوئے باطنی کہ نجاست اعتقادی
 باشد چنانکہ این فرمائے مذکورہ بالا دارند از نجاست ظاہری بدربجہا اقدرو
 ہر گاہ باشد حرام انسان را اگر چہ از بدبوئے حقیقی و اعتقادی بدبوئے حقیقی
 آید ہر چہ دیکہ حرام باطنی ایشان بنہ اند اما ملائکہ را بدبوئے آید در حدیث
 شریف وارد است اذا کذب العبد یتبا عبد الملک عند میلان متن ما جا
 بہ و قدیکہ شبہ کذب سے گوید دور سے شود فرشتہ او و کذا لک میل از

وہ بدبوئے آنکھن کہ آور دوست اس بندہ یعنی دروغ - رواہ الترمذی
 وحسنہ وابن ابی الدنیا فی الصمت و ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر رضی
 و بارہ بدعتیاں اس جنبی فرمادہ حدیث شریف تا باین قدر وارد است
 ان مرضوا فلا تعود و ان ماتوا فلا تشعھن و ہم رواہ ابو داؤد
 عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و ان لقیموکم فلا تسلموا علیھم رواہ
 ابن ماجہ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما و لا تشاد بوجھم و لا
 تکلکوھم و لا تملکوھم العقیلی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا
 تصلوا علیھم و لا تصلوا علیھم رواہ ابن حبان عن رضی اللہ تعالیٰ عنہ انی برئ
 منھم و اذا را یتیم صاحب بدعتہ فاکفر و انی و جھہ فان البیغض کل مبتدع
 رواہ ابن عساکر عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و در شفا شریف
 حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ و رتق بدعتاواں بدعتیاں حدیث شریف
 نقل کردہ و ان حکم بندش ایشان مذکور است و قال علیہ السلام لا تسبوا اصحابی
 فاریحی قوم فی آخر الزمان یسببون اصحابی فلا تصلوا علیھم و لا تصلوا علیھم
 و لا تنالکوھم و لا تجالسوھم و ان مرضوا فلا تعود و ہم آہ فی فضل سبائل
 البیت و الاصحاب - و مشہور حدیث کہ در خطبہ عید قربانی خواندہ می شود من
 و جرسۃ و لم یفخ فلا یقرن مصلانا یعنی کہ طاعت قربانی دارد و قربانی نکند
 پس ہرگز قریب نشود عید گاہ مارا - خیال کنید کہ با وجوہ مسلمان بودن امیں
 کمال از مسجد و عید گاہ حکم دور کردن دادہ شد و اللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
 الجیب الفقیر القاضی غلام کیلا فی شمس آبادی ضلع کیمپور ملک پنجاب -

الجواب حق سید جلال

الجواب حق سید جلال

الجواب حق سید جلال

الجواب حق سید جلال

احمد

الجواب صدق
 احمد المبین
 برائی

محمد غلام ربانی

فضل الہی

سید حسن

سید حسن

لاشک فی صحتہ الجواب واندھوا فیہ الفتوا الجواب صحیح و الخیب صحیح الجواب صواب
وللمنی لف الغذاب والعتاب والعتاب محمد احمد علی القلی مدرس محمد فطہ و الرحیمین
مولانا حضرت عالم اہل سنت و جماعت بریلوی رامپوری الحال
مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی مدرس اول مدرسہ

محمد احمد علی

بریلوی

محمد فطہ

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

الجواب موافق لیسنت و لکتاب محمد علیہ السلام الجواب صحیح مولانا حامد رضا خاں عالم کامل
مفتی و مدرس شریعہ جلیہور و فاضل اہل خلف الرشید حضرت محمد و عائشہ

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

جس قدر فرصت خلافت شریعہ اور تادم نہیں ہوتے مثلاً شیعہ تبرائی و یابی
یعنی جذبی قادیانی فقیران خیر شرع سودا خاندی کرنا و غیرہ اگرچہ کما حقہ
نکرا چاہے اور اوکے ساتھ ملکر قادیانی دشمن اکت نماز و قتیہ و عید و جنازہ کرنا
درست نہیں انکا ہمراہ کہانیسیا سلام کلام غرضادی درست نہیں عقائد و آئین
حباب ابو داؤد و ابن ماجہ و دیلمی و شافعی و مالکی و حنفی و فقہاء اہل سنت و جماعت
ابن عمر و زکریا و القدریہ سے نماز و لا تقبلوا خلفہم ولا تقبلوا علیہم و الداعی علیہم
الجواب حق عبد الوحید محمد نعیم الدین
پیشہ مدرسہ مدرسہ

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

محمد احمد علی

بقول عبد الجلیل القاضی علامہ کمالی اللہ علیہ و آلہ و سلم فی رد المحتار
المکتمین و لا تخز فی الیوم الحشر بحاجہ عبد الرحمن سلیمان